REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم شنبہ ۷ رجادی الاول ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۳۰ نبوت ۱۳۳۶ ہش ۳۰ نومبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۸۳

151

- اخبار احمدیہ -

لاہور ۲۹ نومبر (بذریعہ فون) مکرم مولوی رحمت علی صاحب کو پہلے کی نسبت درد میں کافی افاقہ ہے۔ لیکن نقاہت بہت ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں ؛

- مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی طبیعت جمعرات کے روز حسب معمول اچھی رہی۔ گزشتہ جمعرات سے وزن لیا جانے لگا ہے۔ کل وزن لینے پر معلوم ہوا۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ایک ہفتہ میں دس پاؤنڈ اضافہ ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب ملک صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

پانچ طاقتی قرارداد میں سویڈن کے نمائندے نے بعض ترامیم پیش کر دیں

کونسل کے اراکین کو غور و فکر کا موقعہ دینے کیلئے حفاظتی کونسل کا اجلاس پیر تک ملتوی کر دیا گیا

نیویارک ۲۹ نومبر۔ کشمیر کے سوال پر مزید غور کے لئے کل رات جب سلامتی کونسل کا اجلاس ہوا۔ تو سویڈن کے نمائندے مسٹر یارنگ نے پانچ طاقتی قرارداد میں باضابطہ طور پر بعض ترامیم پیش کیں۔ اس کے بعد برطانیہ امریکہ آسٹریلیا اور فلپائن کے نمائندوں نے کہا کہ اگر ہندوستان اور پاکستان کے نزدیک یہ ترمیمیں قابل قبول ہوئیں۔ تو ہم انہیں منظور کر لیں گے۔ اس پر کونسل کے اراکین کو ترامیم پر غور کرنے کا موقعہ دینے کے لئے اجلاس پیر تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ مسٹر یارنگ نے ترمیمیں پیش کرتے ہوئے کہا پانچ طاقتی قرارداد پر اب تک جو بحث ہوئی ہے اس سے ظاہر ہے۔ کہ اس قرارداد کے بارے میں کونسل کے اراکین اور خود ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اختلافات موجود ہیں۔ سویڈن چاہتا ہے۔ کہ یہ اختلافات دور ہو جائیں۔ اسی لئے اس نے یہ ترامیم پیش کی ہیں۔ برطانوی نمائندے سر پیرسن ڈکسن نے کہا برطانیہ پانچ طاقتی قرارداد کے ضمن میں ہر ایسی تجویز مان لے گا۔ جسے ہندوستان اور پاکستان دونوں منظور کر لیں گے۔ امریکی نمائندے نے کہا میں ان ترامیم کے متعلق سردست کوئی قطعی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ میں اس بارے میں ہندوستان اور پاکستان کے ردِ عمل کا انتظار کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ آسٹریلیا اور فلپائن کے نمائندوں نے کہا کہ چونکہ ان ترامیم کے متعلق ابھی ہندوستان اور پاکستان کا ردِ عمل واضح نہیں ہوا ہے۔ اس لئے کونسل کے ممبروں کو غور و فکر کے لئے موقعہ ملنا چاہئے۔ پاکستانی نمائندے ملک فیروز خاں نون نے کہا مجھے ان ترامیم کو پڑھنے اور ان پر غور کرنے کے لئے وقت درکار ہے۔ بھارتی نمائندے مسٹر کرشنا مینن نے کہا۔ میں نے یہ ترامیم نئی دہلی بھجوائی ہیں۔ ابھی مجھے اپنی حکومت کی طرف سے اس بارے میں ہدایات موصول نہیں ہوئیں۔ تاہم جس جذبے کے تحت یہ ترامیم پیش کی گئی ہیں۔ مجھے ان کی قدر ہے۔ اس کے بعد آسٹریلیا اور روس کے نمائندوں کی تجویز پر کونسل کا اجلاس پیر تک ملتوی کر دیا گیا ؛

ری پبلکن پارٹی کی تحقیقاتی کمیٹی ۲ دسمبر سے ۸ دسمبر تک
مشرقی پاکستان کا دورہ کرے گی

کراچی ۲۹ نومبر۔ ری پبلکن پارٹی کے جنرل سیکرٹری کرنل عابد حسین نے اعلان کیا ہے کہ طریق انتخاب کے مسئلہ پر مشرقی پاکستان کے عوام کی رائے معلوم کرنے کے لئے ری پبلکن پارٹی نے جو تحقیقاتی کمیٹی بنائی ہے۔ وہ ۲ دسمبر سے ۸ دسمبر تک مشرقی پاکستان کا دورہ کرے گی۔ انہوں نے مزید بتایا۔ کہ میں نے وہاں کی تمام سیاسی جماعتوں سے باقاعدہ اپیل کی ہے۔ کہ وہ کمیٹی کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ اور اس مسئلہ پر عوام کی رائے معلوم کرنے کے سلسلہ میں پوری پوری سہولتیں بہم پہنچائیں۔ کمیٹی حسب ذیل ارکان پر مشتمل ہے۔ سید عابد حسین۔ سید حسن محمود۔ حاجی مولا بخش سومرو۔ کرنل امیر خان۔ چوہدری عبدالسلام۔ بیگم جی اے خان۔ بیگم ممتاز جمال۔ سید ہادی علی شاہ۔ میر نبی بخش۔ مسٹر اے۔ ایم قریشی۔ مسٹر فدا حسن صفوی اور ملک فیض حسن۔

مشرقی پاکستان کے وزیر اعلےٰ عطاء الرحمٰن خان نے کہا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان کے عوام پہلے ہی مخلوط طریق انتخاب کے حق میں اپنی رائے کا اظہار کر چکے ہیں۔ کمیٹی کے وہاں جانے کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہے ؛

امیر عبدالالٰہ کراچی میں

کراچی ۲۹ نومبر۔ عراق کے ولی عہد امیر عبدالالٰہ مشرق بعید کے دورے کے بعد عراق واپس جاتے ہوئے کل کراچی پہنچے۔ ہوائی اڈے پر وزیراعظم چندریگر نے آپ کا استقبال کیا۔ کل رات صدر سکندر مرزا نے ان کے اعزاز میں ڈنر دیا۔

مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی ۳۰ نومبر کی شام کو ربوہ پہنچ رہے ہیں

ربوہ ۲۹ نومبر۔ مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ نائیجیریا کل مورخہ ۳۰ نومبر کو جناب ایکسپریس میں ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ مقامی احباب سٹیشن پر تشریف لاکر اپنے مجاہد بھائی کا استقبال کریں ؛ (نائب وکیل التبشیر ربوہ)

سویڈن کی ترامیم کے متعلق ملک نون کو ہدایات بھیجدی گئیں

کراچی ۲۹ نومبر۔ وزیر اعظم جناب اسمٰعیل چندریگر نے کہا ہے۔ کہ حفاظتی کونسل میں پانچ طاقتی قرارداد کے متعلق سویڈن نے جو ترامیم پیش کی ہیں۔ میں نے ان پر غور کر لیا ہے اور ان کے متعلق پاکستانی نمائندے ملک فیروز خاں نون کو ضروری ہدایات بھیجدی ہیں۔

باخبر ذرائع کا کہنا ہے۔ کہ پاکستان ترمیم شدہ قرارداد کو مسترد نہیں کرے گا۔

برطانیہ فرانس کے مشورہ کے بغیر تونس کو اسلحہ فراہم نہیں کریگا

لنڈن ۲۹ نومبر۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن نے کل دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ برطانیہ تونس کو مزید اسلحہ فرانس سے مشورہ کئے بغیر نہیں دے گا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۵۷ء

مشترکہ کانفرنس

۲۲ نومبر ۱۹۵۷ء کو واشنگٹن (امریکہ) میں مسلمانوں اور عیسائیوں کی ایک مشترکہ کانفرنس منعقد ہوئی ہے۔ جس میں افتتاح کے موقعہ پر بیروت کے غسان نے جو یونانی کلیسا کے پیرو ہیں۔ اور دمیاط کے جہدی بنوتا نے جو مسلمان ہیں تقریریں کی ہیں۔ ان کے علاوہ اور لوگوں نے بھی تقریریں کی ہیں۔ اس کانفرنس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ان باتوں پر غور وخوض کیا جائے۔ جن سے مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان تعاون کا جذبہ پیدا کیا جا سکتا ہے:

ہماری رائے میں ایسی کانفرنس سے دنیا کے امن کے قیام میں بہت مفید مدد مل سکتی ہے۔ اگرچہ اسلام اور موجودہ عیسائیت میں توحید باری تعالےٰ کے تصور کے بارے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ لیکن موجودہ ذہنی ارتقا کے ماحول میں عیسائیوں کو تثلیث کے متعلق اپنے خیالات میں بڑی حد تک ترمیم کرنی پڑ رہی ہے۔ اور ان میں ایسے فرقے پیدا ہو رہے ہیں۔ جن کا توحید باری کا تصور اسلامی تصور کے بہت قریب ہوتا جا رہا ہے۔ اور وہ بھی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو ایک پیغمبر حق سے زیادہ درجہ دینے کے قائل نہیں۔ اس لئے مسلمانوں کو توحید باری تعالیٰ کی اشاعت کے پیش نظر ایسی کانفرنسوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔

اس وقت دنیا کو جو خطرہ ہے۔ وہ بے خدا سائنسی اور فلسفیانہ خیالات کی وجہ سے ہے۔ اس لئے اگر تمام دنیا کے خدا پرست ایک محاذ بنا کر الحاد کے خلاف کھڑے ہو جائیں۔ تو یقیناً الحاد کی بڑھتی ہوئی رو کو جو منظم طور پر انسانیت کو کھا جانے پر تلی ہوئی ہے روکا جا سکتا ہے۔ بلکہ تمام ان لوگوں کو جو کسی نہ کسی مذہب پر اعتقاد رکھتے ہیں۔ سب کو مل کر الحاد کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ تمام مذاہب کی اصل ایک ہی ہے جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے۔

ان من امة الا خلا فیها نذیر

ہر قوم میں اللہ تعالےٰ کے رسول اور نبی آتے رہے ہیں۔ لیکن بعد میں لوگوں نے اپنی طرف سے باتیں ملا کر ان کی تعلیموں کو مسخ کر دیا ہے۔ اگر کھوج لگایا جائے۔ تو سب کی بنیاد توحید باری تعالےٰ اور ایمان بالمعاد پر ہی ثابت ہوگی۔ براہمنوں اور پروہتوں نے بعض اوقات ضرورت وقت کے مطابق اور بعض وقت صرف اپنے ذاتی مفادات کے پیش نظر اس حقیقت کو رسومات اور رواجات کے گرد و غبار سے چھپا دیا ہے۔ اگر گرد و غبار الگ کر دیا جائے۔ تو حقیقت صاف نظر آ سکتی ہے۔

اگر مسلمان اہل علم حضرات اس نقطۂ نظر سے غیر مذاہب والوں سے روابط بڑھانے کی کوشش کریں۔ تو یقیناً اسلامی تعلیم ان میں پھیل سکتی ہے۔ اور تمام مذاہب والوں کو اس کی برتری کا قائل کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ احمدیت نے اس کا ذاتی تجربہ کیا ہے۔ اور اس طرح بدھوں۔ ہندوؤں۔ چینیوں۔ عیسائیوں۔ اور دیگر مذاہب والوں کو ایک سٹیج پر جمع کیا ہے۔ اور خدا کے فضل سے اس کے نتائج بہت اچھے نکل رہے ہیں۔ بہت سے غیر مذاہب والے جو پہلے اسلام کے نام سے کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے۔ اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوبیوں کے معترف ہوتے چلے جا رہے ہیں احمدیوں کے زیر اہتمام جو سیرت النبی اور پیشوایان مذاہب کے جلسے تمام دنیا میں سالانہ منعقد ہوتے ہیں۔ ان میں ہر مذہب کے لوگوں کو مدعو کیا جاتا ہے۔ جو اپنے اپنے نقطۂ نظر سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور دیگر پیشوایان مذاہب کی سیرتوں کو با حسن طریق پیش کرتے ہیں۔ اور ان کے کام اور ان کی خوبیوں کو بیان کرتے ہیں۔ اس طرح دینی راہنماؤں کی زندگیوں کے بہترین پہلو اُجاگر ہوتے ہیں۔ جن سے اسلامی تعلیمات کے نفوذ کو بھی تقویت پہنچتی ہے اور ان مذاہب میں جو حشو و زوائد امتداد زمانہ سے پیدا ہو گئے ہیں جن کی وجہ سے ان میں شرک گھس آیا ہے۔ وہ بھی حذف ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور وہ پردے اترتے جاتے ہیں۔ جنہوں نے حقیقت کو نظروں سے اوجھل کر رکھا ہے۔ اس طرح وہ لوگ اسلام کے قریب تر ہوتے جاتے ہیں۔ الغرض ایسے روابط اور میل جول سے اسلام ہی کو تقویت پہنچ رہی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اس کو وسیع سے وسیع تر کرتے چلے جائیں۔ اور ایسی کانفرنسوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں یہ اسلام کی اشاعت کا نہایت موثر ذریعہ ہے:

تعلیم یافتہ طبقہ

معاصر "تسنیم" لاہور تکلف برطرف کے کالم میں لکھتا ہے۔

"غیر ملکی وظائف کے سلسلے میں لکھا گیا تھا۔ کہ اول تو ملک کے اندر اعلےٰ درجے کی علمی وفنی تعلیم کا انتظام کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو سکے تو بیرونی ممالک میں طلبا کو بھیجتے وقت ان کی علمی و ذہنی صلاحیتوں ہی کو پیش نظر نہ رکھا جائے بلکہ ان کی فکر و بصیرت اور سیرت و کردار کو بھی اہمیت دی جائے۔ تاکہ وہ اجنبی تہذیبوں اور تمدنوں کی چکا چوند سے مرعوب ہو کر نہ واپس لوٹیں"

(تسنیم لاہور ۱۶ نومبر ۱۹۵۷ء)

معاصر کو یہ تو علم ہوگا۔ کہ باہر جانے والے ہر شخص کو پاسپورٹ تحقیقات کے بعد ہی دیا جاتا ہے۔ جس سے طلباء مستثنےٰ نہیں ہوتے۔ بلکہ ان کی صورت میں تو جس کالج میں وہ تعلیم پاتے ہیں اس کے پرنسپل کا کیریکٹر سرٹیفکیٹ بھی ہوتا ہے۔ پھر معلوم نہیں طلباء پر فکر و بصیرت اور سیرت و کردار کی پابندی لگانے کے کیا معنے ہیں۔ اگر اس سے یہ مطلب ہے کہ آیا وہ اسلامی جماعت کے اصولوں کے مطابق اقامتِ دین کا جوش رکھتے ہیں۔ یا نہیں۔ اور مودودی صاحب کے نظریات کو تسلیم کرتے ہیں یا نہیں۔ تو یہ اور بات ہے۔ ورنہ جہاں تک ہم کو معلوم ہے پاکستان میں ابھی تک کوئی ایسا آلہ ایجاد نہیں ہوا جس سے ان چیزوں کو ناپا جا سکتا ہے۔

لطف یہ ہے کہ معاصر اس جماعت کا ترجمان ہے جس کے امیر نے ابھی کل راولپنڈی میں ایک پریس کانفرنس میں فرمایا ہے۔ کہ میں بھی چاہتا ہوں کہ کنٹرول یا اخلاقی پابندی لگنی چاہیئے۔ لیکن موجودہ حالات میں ایسا ہونا ممکن نہیں۔ کیونکہ آپ کے خیال میں پاکستان میں جتنی برائیاں ہیں۔ وہ سب تعلیم یافتہ طبقہ میں مجتمع ہو گئی ہیں

بات یہ ہے کہ جماعت اسلامی نیچے سے اوپر تک تعلیم یافتہ طبقہ سے سخت خائف و لرزاں ہے۔ اس کا خیال ہے کہ اس کا تنگ نظرانہ تصور دین تعلیم یافتہ خاصکر مغربی تعلیم یافتہ لوگوں کو متاثر نہیں کر سکتا صرف ملک کا جاہل طبقہ ہی اس کے قابو میں آ سکتا ہے۔ اگر ملک میں تعلیم پھیل گئی۔ تو اس کو ووٹ کون دیگا:

کامیابی اور درخواست دعا

میرے لڑکے عزیز عطاء الکریم شاہد نے ماہ ستمبر کے سپلیمنٹری امتحان میں بی۔ اے کا امتحان دیا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے فضل فرمایا عزیز موصوف بفضلہ تعالیٰ بی۔ اے میں سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہو گیا ہے۔ الحمد للہ۔ اب اسے کراچی میں ایل ایل۔ بی میں داخلہ مل گیا ہے۔ احباب کرام سے التجا ہے۔ کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے کامیاب کرے اور سب سے بڑھ کر اسے اور میری ساری اولاد کو مخلص خادمِ دین بنائے [illegible] آمین۔ ابوالعطاء جالندھری ربوہ

افریقن احمدیوں کے ایک تبلیغی وفد کی خوشکن اور ایمان افزا رپورٹ

دو نئی جماعتوں کا قیام۔ ۳۰ افراد کا قبول اسلام۔ ۱۰۹ میل کا پیدل سفر

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری امیر و مبلغ انچارج جماعتہائے احمدیہ سیرالیون

بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

قرآن کریم میں مسلمانوں کو ان کی سب سے اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر کہ اے امت محمدیہ بیشک تم تمام امتوں سے بہتر اور افضل امت ہو اور تمہیں خیر امت ہونے کا شرف عطا کیا جاتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ شرط یہ ہے کہ تم اپنے آپ کو دوسروں کی خدمت اور ہدایت میں لگا دو۔ اور تم میں سے ہر فرد امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو اپنا فرض اولین سمجھے اور جو شمع ہدایت تمہیں عطا کی گئی ہے۔ اس سے دنیا کے ہر کونے کو منور کر دو۔ گویا اللہ تعالیٰ نے تبلیغ اسلام کو ہر مسلمان کا فرض قرار دیا ہے۔ لیکن آج دنیا میں اس اہم ذمہ داری کی باحسن طریق ادائیگی سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی مسلمان جماعت نہیں کر رہی۔ غیر بھی اس امر کے شاہد اور معترف ہیں کہ آج صرف احمدیہ جماعت کے افراد کی زبانیں قلمیں اور اوقات تمام دنیا میں اسلام کی اشاعت اور اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے کیلئے صرف ہو رہے ہیں۔ اور سینکڑوں واقفین زندگی اس مقصد کے لئے اپنی ساری زندگیاں وقف کر کے دنیا کے ہر کونے میں اس جہاد کبیر میں مصروف ہیں۔

اسی سلسلہ میں سیرالیون کے احمدیہ مبلغین کی تحریک پر کچھ عرصہ سے سیرالیون کے بعض افریقن مخلص احمدی ہر سال ایک ماہ خالصتاً للہ اور بلا معاوضہ تبلیغ اسلام کے لئے وقف کرنے اور دور دراز اور دشوار گذار علاقوں میں تبلیغ کیلئے جا کر خدا کے فضل سے کامیاب و کامران واپس آتے ہیں۔

یہاں کے ایک تبلیغی وفد کے جو کہ حال ہی میں ایک ماہ کے تبلیغی دورہ سے واپس آیا ہے۔ حالات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ یہ وفد افریقن احمدیوں پر مشتمل تھا۔ اگر ہمارے مخالفین انصاف اور غیر متعصبانہ رنگ میں غور کریں تو انہیں محسوس ہوگا کہ وہ ایک ایسے مقدس شخص اور اس کی جماعت کی بے جا مخالفت کر رہے ہیں۔ جس کی روحانی اثر اور قوت قدسیہ آج دنیا میں مخلوق خدا پر غیر معمولی اور خارق عادت اثر کر رہی ہے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مرکز سے ہزاروں میل دور سیرالیون میں لوگ حلقہ بگوش احمدیت ہو کر اسلام سے اس قدر محبت اور والہانہ اخلاص کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ اپنی جان و مال اور وقت و آرام غرضیکہ ہر چیز اس راہ میں قربان کر رہے ہیں۔ اور اپنے کاروبار اور اہل و عیال اور دوست یار کو چھوڑ کر تن تنہا بے سروسامان محض اللہ تعالیٰ کے لئے گھر سے نکل کھڑے ہوتے ہیں۔ اور ہر قسم کی مشکلات و مصائب کو برداشت کرتے ہوئے سینکڑوں میل پیدل چل چل کر اور بھوکے رہ رہ کر اسلام کے ابتدائی زمانہ کے مجاہدین کی طرح گاؤں گاؤں اور قصبہ قصبہ اور گھر گھر میں لوگوں کے دروازوں پر دستک دے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا پیغام پہنچاتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب رسول کا نام بلند کر رہے ہیں۔ ذیل میں اس وفد کی رپورٹ درج کی جاتی ہے۔

مورخہ یکم دسمبر کو خاکسار نوڈے صالحو اور برادر داؤ داسونگو سیرالیون احمدیہ مشن کے شعبہ تبلیغ کے نظام کے ماتحت بو شہر سے بذریعہ ریل گاڑی اوپر کے علاقہ میں تبلیغ کے لئے روانہ ہوئے ہوئے ہم کینما پہنچے۔ وہاں پر تھوڑی دیر قیام کر کے ہم نے اسلام کی تائید میں کچھ مفت لٹریچر تقسیم کیا۔ اور بعض کتب فروخت کیں۔

وہاں سے اسی دن نو میل کا پیدل سفر کر کے ایک قصبہ گیما پہنچے اور وہاں ایک دن ٹھہر کر اہالیان قصبہ کو وہاں کے چیف کی مدد سے لوکل کورٹ میں جمع کیا اور تقریریں کیں۔ جن میں عیسائیت کے مقابل پر اسلام کی صداقت ثابت کی گئی۔ مختلف سوالات کے جوابات دئے اور احمدیہ مشن کے ذریعہ حلقہ بگوش اسلام ہونے کی لوگوں کو دعوت دی نیز سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا۔ اور مہدی آخرالزمان کی آمد کی خوشخبری حاضرین کو سنائی

وہاں سے چار میل چل کر ایک گاؤں گنہو میں پہنچے یہاں بھی اہل گاؤں کو جمع کر کے ایک گھنٹہ وعظ کی۔ اور عبادت الٰہی اور نمازوں کی اہمیت بیان کی اور آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کا حال بتایا۔ اور احمدیت میں داخل ہونے کی تحریک کی۔ اس گاؤں کے لوگوں نے ہمارا بہت احترام اور خاطر و مدارت کی اور ہماری باتیں نہایت سنجیدگی سے سنیں۔

وہاں سے پانچ میل آگے چل کر ہم ایک گاؤں "کوبیا" پہنچے جہاں ہماری جماعت مدت سے قائم ہے یہاں پر ہم نے دو دن قیام کیا۔ اور جماعت کی بیداری اور تعلیم و تربیت میں مشغول رہے۔ کوبیا سے آگے پانچ میل پر ایک گاؤں "پاڈو" پہنچے۔ وہاں رات گذار کر صبح گاؤں میں گھر گھر دستک دیکر انفرادی تبلیغ کی اور بعد میں سارے گاؤں کو جمع کر کے لیکچر بھی دیا۔ یہاں بھی اہل گاؤں نے بہت اچھا سلوک کیا۔ اور ہماری باتیں توجہ سے سنیں۔

اسکے بعد ہم چھ میل آگے ایک گاؤں "تاہواں" گئے اور ٹاؤن چیف سے لوگوں کو جمع کرنے کی درخواست کی لیکن اس نے انکار کر دیا۔ گاؤں میں پھر کر انفرادی تبلیغ کی اور پیغام حق پہنچایا۔ وہاں سے تین میل پر ایک گاؤں گنجوگوہوں پہنچے وہاں کے لوگ اچھی طرح پیش آئے۔ وہاں بھی ہم نے ٹاؤن کورٹ میں لیکچر دئے۔ اور انفرادی تبلیغ کی (باقی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حتی الوسع تمام دوستوں کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونا چاہیے

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین میں کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"

خلافت اور اشاعت اسلام

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں:۔

"امت محمدیہؐ ان تینوں قسم کی خلافتوں کا وعدہ بھی قرآن کریم سے ثابت ہے۔ جن سے افسوس کہ بعض مسلمان غافل رہے اور ان سے صحیح فائدہ نہ اٹھا سکے۔

چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وعد اللّٰہ الذین آمنوا منکم وعملوا الصّٰلحٰت لیستخلفنّھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکّننّ لھم دینھم الذی ارتضٰی لھم ولیبدلنّھم من بعد خوفھم امنًا یعبدوننی لا یشرکون بی شیئًا ط ومن کفر بعد ذالک فاولٰئک ھم الفاسقون (نور ع ۷) یعنی اللہ تعالےٰ تم میں سے مومنوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کرتا ہے کہ ضرور ان کو بھی زمین میں اسی طرح خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلوں کو خلیفہ بنایا تھا۔ اور ضرور ان کے لئے ان کے اس دین کو جس کو اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مضبوطی سے قائم کرے گا اور ان کے خوف کے بعد امن کی حالت پیدا کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہ ٹھہرائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی کفر کریں گے وہ نافرمان قرار دئیے جائیں گے۔

اس آیت میں مسلمانوں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ ان کو پہلی امتوں کی طرح خلافت حاصل ہوگی۔ اور پہلی امتوں کی خلافت جیسا کہ قرآن کریم سے اوپر ثابت کیا جا چکا ہے تین قسم کی تھی۔

(۱) ایسے انبیاء ان میں پیدا ہوئے جو ان کی شریعت کی خدمت کرنے والے تھے۔

(۲) ایسے وجود ان میں کھڑے کئے گئے جو نبی تو نہ تھے لیکن خدا تعالےٰ کی خاص حکمت نے ان کو ان امتوں کی خدمت کے لئے چن لیا تھا اور وہ امت کو صحیح راستہ پر رکھنے کے کام پر خدا تعالےٰ کی حکمت کے ماتحت لگائے گئے تھے۔

(۳) ان امتوں کو خدا تعالےٰ نے پہلی قوموں کا قائمقام بنایا اور پہلوں سے شوکت چھین کر ان کو دی۔

یہ تینوں قسم کی خلافتیں ہیں جن کا مسلمانوں سے وعدہ تھا اور تینوں کے حصول سے ہی اسلام کی شوکت پوری طرح ظاہر ہو سکتی تھی۔ اللہ تعالےٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی مسلمانوں کو اس وعدہ کے مطابق پہلی قوموں کی جگہ پر متمکن کر دیا۔ اگر مسلمان ایمان اور عمل صالح پر قائم رہتے تو ہمیشہ کے لئے ان کی شوکت قائم رہتی۔ لیکن افسوس کہ کچھ عرصہ گذرنے کے بعد وہ دین کی طرف سے ہٹ کر دنیا میں مشغول ہوگئے اور انہوں نے غلطی سے سمجھا کہ دوسری اقوام کی طرح دنیا میں مشغول ہو کر بھی ترقی کر سکتے ہیں۔ حالانکہ قرآن کریم صاف فرما چکا تھا کہ مسلمانوں کی ترقی دوسری اقوام کی طرح نہ ہوگی بلکہ وہ جب ترقی کریں گے ایمان اور عمل صالح کے ذریعہ سے ترقی کریں گے۔ صدیوں کے تجربہ نے ثابت کر دیا ہے۔ کاش وہ اب بھی اپنی ترقی کے گُر کو سمجھ کر ایمان اور عمل صالح کی طرف توجہ کریں۔

دوسری قسم کی خلافت انہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ملی جبکہ اوّل حضرت ابوبکرؓ اور پھر حضرت عمرؓ اور پھر حضرت عثمانؓ اور پھر حضرت علیؓ یکے بعد دیگرے نعمت خلافت سے متمتع ہوئے۔ اور ان کی اس نعمت سے تمام مسلمانوں نے حصہ پایا۔ اگر بعد کے مسلمان اس نعمت کی قدر کرتے تو وہ صحابہ کی ترقی کی راہ پر گامزن رہتے اور آج اسلام کہیں کا کہیں پہنچا ہوا ہوتا۔ لیکن افسوس کہ انہوں نے اس نعمت کی بھی قدر نہ کی اور بادشاہت کی طرف متوجہ ہوگئے اور اس شان کو کھو بیٹھے۔ جو خلافت کے ذریعہ ان کو حاصل ہوئی تھی۔

تیسری قسم کی خلافت جو تابع انبیاء کے ذریعہ سے حاصل ہوئی تھی اس کی طرف سے مسلمان ایسے غافل ہوئے تھے کہ آخری زمانہ میں اس قسم کی نبوت کا سرے سے ہی انکار کر دیا اور باب نبوت خواہ غیر تشریعی ہی کیوں نہ ہو بند کر کے اس عظیم الشان فضل سے منکر ہو گئے جو اس زمانہ میں صرف اسلام سے ہی مخصوص تھا اور جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زندہ نبی ہونے کا ایک زبردست ثبوت تھا۔ کیونکہ تابع کی نبوت متبوع کی نبوت اور شان کو بڑھاتی اور روشن کرتی ہے۔

جماعت احمدیہ کا ایمان ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے ذریعہ سے اس پُر فتن زمانہ کی اصلاح اور اسلام کو دوبارہ اس کے مقام پر کھڑا کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے پھر اس تابع نبوت کا جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کے مناسب حال امتی نبوت ہے دروازہ کھولا ہے اور آپ کے ذریعہ سے اس نے پھر آپ کے ماننے والوں میں خلافت کو بھی زندہ کر دیا ہے جس سے پھر ایک دفعہ ساری دنیا میں ایک طبقہ ایسا پیدا ہو گیا ہے جو ایک ہاتھ پر جمع ہو کر خدمت اسلام کر رہا ہے۔ اور اسلام اور مسلمانوں کو ان کا حق دلانے کے لئے رات دن جدوجہد کر رہا ہے اور وہ دن دور نہیں جب پھر دنیا میں اسلام کا بول بالا ہوگا۔ اور کفر بھاگ جائے گا۔ سیھزم الجمع ویولّون الدبر۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔"

(از تفسیر کبیر جلد اول پارہ ۱ صفحہ ۳۰۶ و ۳۰۷)

اسلام کو دنیا کے ہر گوشہ میں پہنچانے کا بیڑا اٹھانے والو!! خدا کا بندہ پکار رہا ہے کہ دنیا میں اسلام کا بول بالا کرنے کے لئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں شاندار حصہ لے کر اپنے لئے زادِ راہ جمع کر لو۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

آندھرا پردیش (بھارت) کے نئے گورنر کی خدمت میں قرآن مجید کی پیشکش

(از مکرم حکیم محمد الدین صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ متعین حیدرآباد دکن)

خاکسار نے ہز ایکسی لینسی گورنر آندھرا پردیش کی خدمت میں مراسلہ تحریر کیا تھا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی زیر نگرانی قرآن مجید کے نئے انگریزی ترجمہ کی طباعت کا ذکر کر کے موصوف سے درخواست کی کہ خاکسار اپنی جماعت کے دو مقامی عہدیداروں کے ساتھ آپ کی خدمت میں یہ تحفہ پیش کرنا چاہتا ہے۔ جسے موصوف نے بطیب خاطر قبول فرمایا۔

چنانچہ مؤرخہ ۲۴؍ ۵۷/۱۰ کو خاکسار نے دو مقامی عہدیداروں یعنی مکرم سیٹھ علی محمد صاحب اور مکرم محمد اسمٰعیل صاحب وکیل کی معیت میں گورنر موصوف سے ملاقات کی۔ جماعتی حالات کے متعلق موصوف کے استفسارات کا جواب دیا گیا۔ آخر میں خاکسار نے موصوف کی خدمت میں کلام پاک کا انگریزی ترجمہ مع دیباچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پیش کیا۔ جسے موصوف نے شکریہ کے ساتھ قبول فرما کر وعدہ فرمایا کہ موصوف خود بھی اس کا مطالعہ فرمائیں گے۔ نیز افادہ عام کے لئے اسے راج بھون لائبریری میں رکھ دیں گے۔

(بدر قادیان)

ضروری اعلان

جامعہ احمدیہ کی ٹک شاپ چلانے کے لئے ٹھیکیدار کی ضرورت ہے۔ دوکان جس میں ٹک شاپ چلانا مقصود ہے ہائی سکول اور محلہ دال کے بالکل قریب نہایت عمدہ موقعہ پر واقعہ ہے جلسہ سالانہ کے قرب کی وجہ سے آمدنی کا اچھا موقعہ ہے۔ ضرورت مند احباب شرائط طے کرنے کے لئے فوراً مجھے ملیں۔ ملک سیف الرحمٰن

درخواست دعا

مکرم منشی عبد الرحیم صاحب شرما صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک عرصہ سے بیمار ہیں اور کراچی کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ محمد ابراہیم کلرک دفتر الفضل ربوہ

دعائے مغفرت

چوہدری غلام حیدر صاحب ساکن خوجیانوالی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی۔ موصی پاکباز اور نیک نفس انسان تھے بعمر ۷۰ سال اچانک وفات پا گئے۔ احباب جنازہ غائب پڑھیں اور دعائے مغفرت فرمائیں۔ ان کے بچے اور دیگر چند عزیز بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت عطا کرے آمین

علی محمد احمدی بمقام مرالہ ضلع گجرات

شکریہ احباب

میری اہلیہ محترمہ کی وفات پر بہت سے بھائی بہنوں نے تعزیت کے خطوط ارسال فرمائے ہیں۔ ان سب کا شکر گذار ہوں۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔ عبد الکریم ڈار۔ سیالکوٹ

تازیانۂ عبرت

(ضروری نہیں کہ ادارہ ہر امر میں مضمون نگار سے متفق ہو)

(از ص حسین صاحب)

سنتے آئے تھے۔ کہ سکھوں کی عقل عام طور موٹی ہوتی ہے۔ اور اس بارہ میں بہت سے لطیفے زبان زد خلق رہے ہیں۔ اس بات کی حقیقت خواہ کچھ بھی ہو۔ لیکن یہ ماننا پڑے گا۔ کہ کم از کم ایک معاملہ میں سکھ کی نگاہ میں بلا کی تیزی اور حقیقت شناسی تھی۔ اور آج سے گیارہ برس پہلے اُس نے ایک ایسا بھید سمجھ لیا۔ جس کو خود مسلمان پاکستان بننے سے تقریباً گیارہ برس بعد تک بھی نہیں سمجھ سکے۔

آج کل ہمارے اخبارات میں اس قسم کی خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ کہ فلاں جگہ مسلمانوں کے ایک فرقہ کے کچھ لوگ دوسرے فرقہ کے قابل عزت بزرگوں کی توہین کرنے پر مُصر ہیں۔ یا فلاں قصبہ میں ایک فرقہ کے سُورماؤں نے دوسرے فرقہ کی مسجد پر جبراً قبضہ کر لیا۔ یا یہ فرقہ اُس فرقہ کو کافر قرار دیتا ہے۔ اور اُس فرقہ کو فلاں فرقہ کے اسلام پر شک ہے۔ یا ایک فرقہ کے ایک نمازی نے دوسرے فرقہ کے خطیب پر حملہ کر دیا۔ اور ایک بے گناہ شخص صرف اسی لئے قتل کر دیا گیا۔ کہ وہ ایک فرقہ سے دوسرے فرقہ میں شامل ہو گیا تھا وغیرہ وغیرہ

یہ تو خیر نسبتاً کم تعلیم یافتہ لوگوں کا حال ہے۔ اب ذرا تعلیم یافتہ طبقہ کی حالت ملاحظہ ہو۔ یہ طبقہ اکبر الٰہ آبادی کے اس شعر کی مُنہ بولتی تصویر ہے ؎

نماز ہے۔ نہ روزہ، نہ زکوٰۃ ہے نہ حج ہے
تو خوشی پھر اس کی کیا ہو۔ کوئی جنٹ کوئی جج ہے

ہمارے مولوی تو ایسے مسائل پر مسلمانوں کو ایک دوسرے سے لڑا رہے ہیں کہ پیغمبر اسلامؐ غیب دان تھے یا نہیں۔ اور یہ طبقہ سرے سے نبوت کا ہی منکر ہو رہا ہے۔ اور اسلام کو "ملائیت" کہتا ہے اور ایک پکے ہوئے پھل کی طرح الحاد اور کمیونزم کی گود میں گرنے کے لئے بیتاب ہے

مذہبی فروعی اختلافات کی بنا پر فرقوں میں بٹنے سے قطع نظر، نسلی۔ علاقائی لسانی۔ وجوہ پر گروہ سازی کا رجحان بھی کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ مثلاً پٹھان بلوچی سندھی۔ پنجابی۔ ریاستی۔ بنگالی وغیرہ پھر پاکستان بننے کے گیارہ برس بعد بھی مسلمانوں کی دو بڑی قسمیں بدستور چلی آتی ہیں۔ یعنی (۱) مقامی اور (۲) مہاجر اور اس وقت ان دونوں میں ایک دوسرے کے لئے زیادہ محبت موجود نہیں۔ پھر ان مہاجروں کی بھی مختلف قسمیں ہیں۔ مثلاً امرتسری مہاجر کرنال کے مہاجر، یوپی کے مہاجر وغیرہ اور جب کوٹھی الاٹ کرانے کا سوال ہو۔ تو کرنال کا مہاجر، امرتسر کے مہاجر کو ترچھی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور یوپی کا مہاجر سوائے یوپی والوں کے کسی اور کو مہاجر ہی نہیں مانتا۔

ان فرقہ بندیوں کے علاوہ سیاسی فرقہ بندی بھی آج کل اپنے پورے جوبن پر ہے اور سیاسی طور پر مسلمانوں کی حسب ذیل قسمیں ہیں۔ مسلم لیگی۔ عوامی لیگی۔ ری پبلیکن۔ نیشنل عوامی، جماعت اسلامی۔ وغیرہ اور بظاہر یہ سب نیک اور اچھے مسلمان ہیں۔ اور اسلام کی خدمت کرنے پر سب یکساں طور پر بے چین نظر آتے ہیں۔ لیکن یہ سب بھی ایک دوسرے سے دست بگریباں ہیں۔ اور ایک گھر میں اگر ایک بھائی لیگی ہے۔ تو دوسرا ضرور ری پبلیکن ہو گا۔

الغرض ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس وقت یہاں یا تو سنی بستے ہیں۔ یا شیعہ یا بریلوی یا دیوبندی، یا اہل حدیث وغیرہ۔ اور اگر ایک فرقے کی دوسرے فرقہ کے متعلق رائے پر اعتبار کر لیا جائے۔ تو یہاں کوئی شخص بھی مسلمان نہیں۔ اسی طرح۔ یہاں یا تو پٹھان رہتے ہیں۔ یا سندھی، بلوچی پنجابی، بنگالی، مقامی یا مہاجر۔ لیکن پاکستانی کوئی بھی نہیں۔

مسلمانوں کے مندرجہ بالا گروہ، فرقے اور اقسام، خود مسلمانوں کے اپنے نزدیک مسلم ہیں۔ لیکن پاکستان کی پیدائش کے وقت گیارہ برس قبل، مشرقی پنجاب، جموں یا ہندوستان کے دیگر مقامات پر مسلمانوں کی نسل کشی کی مہم کے دوران میں سکھوں نے کبھی یہ فرقے اور گروہ تسلیم نہیں کئے تھے۔ اور سکھ کے نزدیک لفظ مسلم کی تعریف ہماری اپنی تعریف سے کہیں زیادہ جامع اور مانع تھی۔ سکھ کے نزدیک ہر وہ شخص جس کا نام مسلمانوں جیسا تھا "مُسلّا" تھا۔ گو آج پاکستان بننے کے گیارہ برس بعد بھی ایک فرقہ کا مسلمان دوسرے فرقہ کے مسلمان کو پہچاننے میں ذرا دقت محسوس کرتا ہے۔ لیکن سکھ نے ایک مسلمان کی شناخت میں کبھی دقت محسوس نہیں کی تھی۔ اُسے ایک محمد عمر یا نذر حسین میں کبھی کوئی فرق نظر نہ آیا۔ اور سکھ کی کرپان نے شیعہ یا سنی خون میں کوئی امتیاز روا نہ رکھا تھا۔ اُس وقت کبھی یہ نہیں سنا گیا تھا کہ سکھوں نے صرف دیوبندی مکتب فکر کی عورتیں اغوا کیں۔ اور بریلوی عقیدہ والی عورتوں کو ماں بہن بنا لیا۔ یا صرف پنجابی مسلمان شہید کئے۔ اور اگر پٹھان ہتھے چڑھ گیا۔ تو اُسے جانے دیا۔ یا صرف امرتسر ہی میں مسلمانوں کے مکان نذر آتش کئے۔ اور دہلی والے مسلمان اپنی خوشی سے بھاگ آئے۔

جو لوگ ہندوستان سے مہاجرین کر آئے ہیں۔ آپ کو اُن میں ہر فرقہ ہر مکتب فکر کے لوگ نظر آئیں گے۔ مثلاً شیعہ، سنی حنفی۔ دیوبندی۔ بریلوی۔ اہل حدیث چشتی۔ قادری وغیرہ۔ حتیٰ کہ قادیانی احمدی بھی۔ جن کو اسلام سے باہر نکالنے پر مندرجہ بالا سب فرقے متفق ہیں(؟)، ان لوگوں کے سب مقامات مقدسہ، بہشتی مقبرہ منارۃ المسیح۔ وغیرہ قادیان میں ہی ہیں۔ اور ہر حاکم وقت کی غیر مشروط اطاعت ان کی مذہبی تعلیمات کا جزو ہے۔ اسلئے یہ لوگ قادیان میں ہی وفادار شہریوں کی طرح رہنا چاہتے تھے۔ لیکن سکھوں کی عالی ظرفی ملاحظہ ہو۔ انہوں نے ان کو بھی "مُسلّا" ہی قرار دے دیا۔ اور قادیان سے بھگا دیا۔ مہاجروں میں دہریہ۔ سرخ یا گلابی رنگ کے مسلمان بھی نظر آتے ہیں۔ ترقی پسند ادیب بھی موجود ہیں۔ یہاں تک کہ سعادت حسن منٹو جیسے بے ضرر مسلمانوں کو بھی سیدھے "باجو" سے بمبئی کی فلمی اور خالصتہً غیر مذہبی دنیا سے، جہاں راج کپور، افضل وغیرہ سب ایک ہی گھاٹ پر پانی پیتے ہیں پاکستان آنا پڑا۔ سکھوں نے اس بات کا کبھی لحاظ نہیں کیا تھا۔ کہ فلاں شخص دہریہ مسلمان ہے۔ اور پیغمبر اسلامؐ کو محمدؐ صاحب کہہ کر پکارتا ہے۔ اس لئے اسے تو کچھ نہ کہو اُن کے نزدیک مسلمانوں جیسا نام ہونا ہی مسلمان ہونے کا کافی ثبوت تھا۔

کیا یہ حقیقت مسلمانوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی نہیں؟ کیا پاکستان کا مطالبہ اسی اصول پر مبنی نہ تھا۔ کہ ہم مسلمان بلحاظ مذہب ثقافت۔ روایات۔ نام۔ خوراک لباس، وغیرہ ایک علیحدہ قوم ہیں۔ کیا اُس وقت ہمارے اپنے ذہن میں لفظ مسلم کی تعریف کلمہ گو، نہ تھی۔ ایک خدا اور ایک رسول ہوتے ہوئے کیا مسلمان ایک نہیں ہو سکتے؟ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے۔ کہ "میری رسی کو مضبوطی سے پکڑو" اور "سیسہ کی پلائی ہوئی دیوار کی طرح بن جاؤ"۔ ہمارے پیغمبرؐ فرماتے ہیں۔ کہ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اور ہم ہیں۔ کہ ریت کے ذروں کی طرح ہر ہوا کے آگے اڑتے پھرتے ہیں۔

قائد اعظم علیہ الرحمۃ پیدائش کے اعتبار سے شیعہ تھے۔ لیکن انہوں نے ملک و ملت کے وسیع تر مفاد کے پیش نظر دوسرے فرقوں کے اماموں کے پیچھے نمازیں پڑھیں، اور یہ قائد اعظم کی بالغ نظری کا ہی نتیجہ تھا۔ کہ راجہ غضنفر علی اور شیخ کرامت علی مرحوم جیسے شیعہ لیڈر اور مولانا شبیر احمد عثمانی مرحوم اور مولانا داؤد غزنوی جیسے سنی علماء ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہو گئے۔

لیکن اب قائد اعظم کی وفات کے چند برس بعد ہی پھوٹ کے آثار نمایاں ہو چکے ہیں اور جوتیوں میں دال بٹنے لگی ہے۔ کوئی شخص اہل السنت والجماعت کے حقوق کے غم میں گھلا جا رہا ہے تو کسی کے پیٹ میں شیعہ حقوق کی حفاظت کا مروڑا اُٹھ رہا ہے۔ کسی کو پٹھانوں بلوچیوں وغیرہ کے حقوق کا غم کھائے جا رہا ہے۔ کوئی مہاجروں کے حقوق کی ڈفلی بجا رہا ہے۔ الغرض جتنے منہ اتنی باتیں ہیں۔ اور بھانت بھانت کی بولیاں ہیں لیکن اگر ذرا گہری نظر سے دیکھا جائے تو ان میں سے کسی کو نہ تو سنیوں سے کوئی خاص محبت ہے۔ نہ شیعوں سے زیادہ لگاؤ۔ نہ پٹھانوں کی زیادہ فکر نہ مہاجروں سے خاص دلچسپی۔ ان ساری انتشار انگیز سرگرمیوں کا فقط ایک ہی راز ہے یعنی سے روزی تو کسی طور کما کھائے مچھندر یہ سب کچھ پیٹ کی خاطر ہو رہا ہے محض لیڈری کے لئے کیونکہ آج کل لیڈری میں بڑے مزے ہیں اور مرغے صرف لیڈر ہی کھا سکتے ہیں۔ ہر نتھو خیرا نہیں کھا سکتا۔

مسلمانو! آنکھیں کھولو اور نوشتہ دیوار پڑھو قوموں کی۔ خود اپنی تاریخ پر نظر ڈالو جب تم میں اتحاد تھا۔ تو تم نے کئی گنا زیادہ طاقتور دشمنوں کے چھکے چھڑا دیئے لیکن جب تم نے پیٹ کی خاطر لڑنا شروع کر دیا تو تمہیں مار پڑنے لگ پڑی۔ مت بھولو۔ کہ ماضی میں جو حشر تمہارا کیا گیا تھا۔ ...

ریویو آف ریلیجنز کا تازہ شمارہ

ماہ نومبر کا تازہ پرچہ ریویو امید ہے کہ احباب کے ہاتھوں میں پہنچ چکا ہوگا۔ اس ایشوع میں احباب کو بعض مضامین خصوصیت سے جاذب نظر ملیں گے۔ مثلاً ہمارے جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر جو گذشتہ اکتوبر میں قادیان میں منعقد ہوا۔ ہندوستانی اخبار سینٹینل (Sentenel) رانچی علاقہ بہار کے ایک نمائندہ کے تاثرات دیئے گئے ہیں۔ جو جلسہ سالانہ پر قادیان میں موجود تھا۔ ایسا ہی مسٹر مجیب الرحمٰن صاحب بی اے کا مضمون جو دراصل مسٹر ریمنڈ کے مضمون پر ایک تبصرہ کا رنگ رکھتا ہے۔ اور عیسائیوں کے لئے ایک لمحۂ فکریہ پیش کرتا ہے۔ دلچسپ اور قابل توجہ ہے۔ خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ بی اے ایل ایل بی نے مسٹر کارلائل کے ایک مشہور مضمون پر تبصرہ لکھا ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات کے متعلق کارلائل کی مشہور کتاب ہیرو اینڈ ہیرو ورشپ میں مذکور ہے۔ باقی مضامین بھی اپنی اپنی جگہ بہت مفید اور اچھوتے مضامین ہیں امید ہے کہ احباب نہ صرف خود ان سے مستفید ہوں گے۔ بلکہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں گے۔ اور اس طرح ریویو کی اشاعت میں عملی حصہ لیں گے۔

(مینیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز ربوہ)

قرآن کریم کے پہلے پارہ کا امتحان

مجالس انصار اللہ کے لئے یاددہانی

قرآن کریم کے پہلے پارہ کے متعلق اعلان کیا جا چکا ہے کہ آٹھ دسمبر بروز اتوار ہوگا۔ تمام مجالس انصار اللہ مطلع رہیں۔ احباب انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس کے لئے اچھی تیاری کریں۔ اور ہر مجلس سے بکثرت احباب امتحان میں شمولیت فرمادیں۔ جن احباب کو سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی "تفسیر صغیر" مل چکی ہے وہ اس سے عمدگی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہر مجلس کے زعیم کا فرض ہے۔ کہ وہ فیصلہ جات انصار اللہ کی تعمیل میں پوری کوشش فرمادیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

حافظ مسعود سکالرشپ

پنجاب سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ کے ماتحت ایک وظیفہ مختص بالذات حافظ مسعود احمد صاحب سرگودہا کی طرف سے دیا جائے گا۔ یہ سکالرشپ ضلع سرگودہا کے طلباء کے لئے مخصوص ہے۔ یہ سکالرشپ پوسٹ گریجوایٹ کورسز کے لئے ایک سال یا دو سال کے لئے دیا جائیگا۔ فرسٹ کلاس یا اچھی سیکنڈ کلاس بی اے پاس طلباء امیر ضلع کی سفارش کے ساتھ درخواستیں ۱۰ دسمبر تک نظارت ہذا میں بھجوادیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

درخواست ہائے دعا

میں اور میری ہمشیرہ لمبے عرصہ سے مشکلات اور پریشانیوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ نیز میں اور میری اہلیہ کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب اور درویشان قادیان ہماری صحتیابی اور مشکلات سے رہائی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ظفر اسلام ربوہ)

۲۔ میری بچی امۃ الکریم بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں

نثار احمد خاں نیشنل بینک کوئٹہ

۳۔ عاجز کی والدہ محترمہ فاطمہ بیگم اہلیہ چوہدری عبدالعزیز خان صاحب کاٹھ گڑھی چک ۲/T.D.A ضلع سرگودہا۔ کافی دنوں سے دماغی عارضہ کی حالت میں گھر سے باہر نکل گئیں۔ ابھی تک باوجود بڑی دوڑ دھوپ کے ان کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ بڑی تشویش ہے۔ احباب کرام ازراہ شفقت خاص طور پر دعا فرمادیں۔

(خاکسار عبدالکریم خان کاٹھ گڑھی شاہد عفی عنہ چک ۲/T.D.A ضلع سرگودہا)

جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات جمعہ ہفتہ ہوگا

جماعتہائے احمدیہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف بیس ۲۰ دن باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے تمام کارکنان مال سے درخواست ہے کہ چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کریں

(ناظر بیت المال ربوہ)

مصباح کشیدہ کاری نمبر

مصباح ماہ دسمبر ۱۹۵۷ء کا پرچہ کشیدہ کاری نمبر ہوگا۔ اس میں اونی سوتی اور ریشمی کشیدہ کاری کے ہر قسم کے نمونے درج ہوں گے۔ یہ نمبر ہر گھر میں بہترین زینت ثابت ہوگا ان شاء اللہ۔ حجم ۱۲۵ صفحات قیمت غیر معمولی ایک روپیہ۔ کثرت سے اس کی مانگ آرہی ہے۔ آپ بھی اپنا آرڈر آج ہی بک کروا دیں۔ مستقل خریداروں یا نئی خریداری شروع کرنے والوں کو اصل چندہ میں یہ پرچہ بھجوا دیا جائیگا۔

(مدیرہ مصباح ربوہ)

تفصیل چندہ ارسال فرمایا کریں

بعض احباب چندہ کی رقم بھیجتے وقت ساتھ چندہ کی تفصیل مدوار ارسال نہیں کرتے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ موصولہ رقم مد بلا تفصیل میں ڈال دی جاتی ہے۔ اور اسکو سلسلہ کے کاموں میں خرچ نہیں کیا جاسکتا۔ ایسی رقوم جو تین ماہ تک مد بلا تفصیل میں پڑی رہیں۔ ان کے متعلق قاعدہ ہے کہ ان کو چندہ عام میں شامل کر دیا جائے

پس سیکرٹریان مال (دیگر احباب جو اپنا چندہ براہ راست بھیجتے ہیں) ساتھ تفصیل ضرور ارسال فرمایا کریں۔ تاکہ ریکارڈ میں اس کا صحیح اندراج کیا جا سکے۔ (ناظر بیت المال)

معاہدہ بغداد کی فوجی کمیٹی کے پاکستانی ڈائرکٹر کا دورہ ترکیہ

ڈپٹی ڈائرکٹر پاکستان کے فوجی اداروں کا معائنہ کریں گے

بغداد ۲۸ نومبر معاہدہ بغداد کی متحدہ فوجی منصوبہ بندی تنظیم کے ڈائرکٹر پاکستان کے میجر جنرل ایم حبیب اللہ خان ترکیہ کے مختصر دورہ کے بعد یہاں واپس آگئے ہیں۔ انہوں نے ترکیہ میں فوجی کارگذاری کے طریقوں کے بارے میں معلومات حاصل کی ہیں

سرکاری اطلاعات کے مطابق ترکیہ میں قیام کے دوران میں میجر جنرل حبیب اللہ نے انقرہ اور استنبول کا دورہ کیا اور ترک فوجی حکام سے بات چیت کر کے ترکیہ کے فوجی طریقوں اور مسائل کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ تنظیم کے ڈپٹی ڈائرکٹر میجر جنرل ڈینئیل۔ ایس کیمبل دو ہفتہ کے دورے پر یکم دسمبر کو کراچی جائیں گے۔ وہ مشرقی اور مغربی پاکستان میں فوجی اداروں کا معائنہ کرنے کے علاوہ کراچی میں وزارت دفاع کے حکام سے اور راولپنڈی میں جنرل ہیڈ کوارٹرز کے حکام سے بات چیت کریں گے۔

صدر آئزن ہاور کی علالت کے پیش نظر آئندہ ماہ پیرس میں نیٹو کونسل کے متوقع اجلاس کے بارے میں کیا فیصلہ کرنا چاہتے ہیں۔

اس اجلاس میں مسٹر آئزن ہاور بھی شرکت کرنے والے تھے لیکن محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ شائد اب صدر آئزن ہاور اس اجلاس میں شرکت نہ کر سکیں گے۔

نیٹو کونسل کے التوا کا امکان

واشنگٹن ۲۸ نومبر امریکی محکمہ خارجہ نے معاہدہ شمالی اوقیانوس (نیٹو) کے سیکرٹری جنرل پال ہنری پاک کو تار بھیج کر دریافت کیا ہے۔ کہ وہ نیٹو کے دوسرے رکن ممالک کی حکومتوں سے مشورہ کر کے بتائیں کہ وہ

مغربی پاکستان سے ایک لاکھ ٹن جوشی چاول حاصل کیا جائیگا

صوبائی وزیر خوراک کا بیان اہم تجاویز پر مرکز سے گفتگو کا ارادہ

کراچی ۲۸ نومبر۔ مغربی پاکستان کے وزیر خوراک مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے بتایا ہے کہ مغربی پاکستان کی حکومت نے اس امر پر رضامندی ظاہر کی ہے کہ وہ مرکزی حکومت کے لئے صوبے میں چاول فراہم کرے گی۔ یہ چاول مشرقی پاکستان کو بھیجا جائے گا۔

وزیر خوراک نے بتایا کہ خوراک اور غذا کے مسئلے پر اعلیٰ درجہ کی ایک کانفرنس کراچی میں جلد ہی ہونے والی ہے۔ جس میں ایسے طریقے طے کئے جائیں گے جن کی بدولت صوبہ خوراک کے معاملے میں خود کفیل ہو جائے۔ اور دوسروں کی امداد کا دست نگر نہ رہے موصوف مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے کراچی آئے ہیں۔ انہوں نے کہا میں مرکزی حکام سے خوراک کی صورت حال پر بھی بات چیت کروں گا۔

آپ نے بتایا کہ مغربی پاکستان میں خوراک کی صورت حال بہتر ہوتی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ مغربی پاکستان سے کل ایک لاکھ ٹن جوشی چاول جمع کرنے کا منصوبہ ہے اور صوبائی حکومت یہ مقدار چاول کی نئی فصل تیار ہوتے ہی فراہم کرے گی۔

موصوف نے کہا میں مرکزی حکام سے جو بات چیت کروں گا اس میں اناج فراہم کرنے کے متعلق کئی اور ضروری اقدامات پر بھی صلاح مشورہ کروں گا۔

حیدرآباد میں سردی کی لہر

حیدرآباد ۲۸ نومبر۔ گذشتہ چند دنوں سے حیدرآباد ڈویژن میں شدید سردی کی لہر آئی ہوئی ہے۔ حالیہ بارش کی وجہ سے سردی میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ تھرپارکر کے علاقہ میں چار اشخاص نمونیہ میں مبتلا ہو کر جاں بحق ہو گئے ہیں۔

انفلوئنزا پھر نہیں آئیگا (وزیر صحت)

لاہور ۲۸ نومبر۔ مغربی پاکستان کے وزیر صحت مسٹر خدا داد خان نے کہا ہے کہ لاہور میں پھر انفلوئنزا کی وبا پھوٹ پڑنے کا قطعاً کوئی احتمال نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ صحت کے احتیاطی اقدام کے علاوہ موسم کی تبدیلی نے صوبے میں کسی بھی جگہ اس وبا کے پھوٹنے کا امکان ختم کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض اطلاعات میں جو بتایا گیا ہے کہ صوبے میں بعض مقامات پر وبا پھوٹی ہے یہ غلط ہے۔ اگر کہیں اکا دکا کوئی مریض ہے بھی تو اسے معمولی انفلوئنزا کی شکایت ہے وہ وبا نہیں جو پہلے ایک وقت صوبے میں پھیل چکی ہے۔

ولادت

(۱) مورخہ ۱۴ ؍ ۱۱ ؍ ۵۷ کو اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور نے ازراہ شفقت اس کا نام سیم احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت عزیز کی درازی عمر اور باصحت زندگی کے ساتھ خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔ نومولود چوہدری حاکم علی صاحب واقف زندگی کارکن صیغہ امانت کا نواسہ اور میاں محمد مغل صاحب (عرف مغلا) کا پوتا ہے۔
(لطیف احمد شاد۔ کوئنز روڈ۔ کراچی)

(۲) برادرم غلام سرور خان صاحب ناصر سیکرٹری تحریک جدید ڈیرہ غازیخان کے ہاں مورخہ ۳ ؍ ۱۱ ؍ ۵۷ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا لڑکا پیدا ہوا ہے جس کا نام مختار احمد رکھا گیا ہے نومولود مولوی عبدالرحمن صاحب بشر امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان کا نواسہ اور خان غلام علی خان صاحب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت بچہ کی صحت درازی عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔

(۳) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے چوہدری بشیر احمد صاحب ٹھیکیدار مرچنٹ محلہ جہلم کو چار لڑکیوں کے بعد فرزند عطا فرمایا ہے احباب کرام نومولود کی درازی عمر خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مینجر الفضل۔ ربوہ)

التوا کی دو تحریکیں خلاف قاعدہ قرار دے دی گئیں

قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ـــــ پانچ سرکاری بل پیش کئے گئے

کراچی ۲۹ر نومبر کل قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے پر التوا کی تین تحریکیں پیش کی گئیں جو انتخابی فہرستوں کی چھپائی رد کئے۔ رسالہ "مرر" کی اشاعت پر پابندی اور گمبر کے ریلوے حادثے کے متعلق تھیں۔ سپیکر نے اوّل الذکر دو تحریکوں کو خلاف ضابطہ قرار دے دیا۔ اور تیسری تحریک حکومت کی اس یقین دہانی پر واپس لے لی گئی۔ کہ اس حادثے کے متعلق حقائق اور واقعات چند دن تک ایوان میں پیش کر دیئے جائیں گے۔

تحاریک التوا پر بحث کے باعث آج قانون سازی سے متعلق کوئی کام نمٹایا نہیں جا سکا۔ سرکاری طور پر پانچ بل منظوری کے لئے پیش کئے گئے تھے۔ جن میں سے صرف ایک سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا گیا۔ یہ بل زرعی ترقی کی مالیاتی کارپوریشن کے قانون مجریہ ۱۹۵۲ء میں ترمیم کیلئے وزیر خزانہ سید امجد علی نے پیش کیا تھا اسے مسٹر عبدالخالق (عوامی لیگ) کی تجویز پر سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا گیا جو جنوری تک اپنی رپورٹ پیش کرے گی باقی چار بل انشورنس کے قانون درآمد و برآمد پر کنٹرول کے قانون، قانون تجارتی مجریہ ۱۸۹۸ء اور قانون شہریت ۱۹۲۶ء میں ترمیم کے لیے ہیں۔

"بھارت گراہم سے بات چیت کیلئے تیار نہیں"

نئی دہلی ۲۹ر نومبر: بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اعلان کیا ہے۔ کہ بھارت کشمیر سے فوجوں کے انخلاء کے متعلق ڈاکٹر گراہم یا کسی اور سے بات چیت کے لئے تیار نہیں ہے آپ نے کہا کہ حفاظتی کونسل میں بھارتی مندوب مسٹر مینن نے اس مسئلے پر بھارت کے رویئے کی وضاحت کر دی ہے۔

پنڈت نہرو نے جو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ مزید کہا۔ کہ کشمیر کا مسئلہ بھارت اور پاکستان کا مسئلہ نہیں رہا ہے۔ آپ نے ہندو فرقہ پرست جماعت جن سنگھ کے اس مطالبہ کو ناجائز قرار دیا کہ بھارت کو آزاد کشمیر پر زبردستی قبضہ کر لینا چاہیئے۔

بھارتی وزیر اعظم نے کل لوک سبھا میں بھی مسئلہ کشمیر کا ذکر کیا۔ اور اس کے متعلق برطانیہ کے رویئے پر اظہار افسوس کیا۔ لوک سبھا کے اپوزیشن اور دوسرے ارکان نے مطالبہ کیا تھا کہ کشمیر کے متعلق برطانیہ کے رویہ کے پیش نظر بھارت کو کامن ویلتھ سے علیحدہ ہو جانا چاہیئے۔ پنڈت نہرو نے ان ارکان کے جذبات کو سراہا۔ لیکن دولت مشترکہ سے علیحدگی کے امکان کی مخالفت کی۔

وزیر اعظم لبنان کو اعتماد کا ووٹ

بیروت ۲۹ر نومبر:۔ لبنان کی پارلیمنٹ نے خارجہ پالیسی پر دو روز بحث کے بعد وزیر اعظم سمیع الصلح پر اعتماد کا اظہار کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ لبنان کی موجودہ حکومت مغربی طاقتوں کی حامی ہے۔ تحریک اعتماد پر رائے شماری کے دوران چالیس ارکان نے حکومت کے حق میں اور دس نے خلاف ووٹ دیئے تین غیر جانبدار رہے۔

بحرین۔ ایران اور برطانیہ

لندن ۲۹ر نومبر برطانوی وزیر مملکت برائے امور خارجہ مسٹر ڈبلیو ڈی آرمز نے کہا ہے۔ کہ برطانیہ بحرین پر ایران کے دعوے کو بے بنیاد تصور کرتا ہے۔

مسٹر مینن کی خدمت کا "صلہ"

نئی دہلی ۲۹ر نومبر: حفاظتی کونسل میں تنازعہ کشمیر پر بحث کے دوران بھارتی وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے بھارت کی جو "خدمت" کی ہے اس کا تھوڑا بہت "صلہ" کل انہیں ان کے اہل وطن نے دیا جب کہ لوک سبھا میں انہیں بری طرح ہدف ملامت بنایا گیا۔

ایک آزاد رکن مسٹر ماسانی نے مسٹر مینن کو ایک "بوجھ" قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے امریکہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے کے متعلق بھارت کی تمام کوششوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ آپ نے کہا مسٹر مینن کی اشتعال انگیز تقریروں اور غلط روی ہی کے باعث امریکہ نے بھارت کی مالی امداد سے ہاتھ کھینچ لیا ہے۔ اور مسٹر مینن نے اقوام عالم کی برادری میں بھارت کو بے آبرو کیا ہے۔ اس پر ہم جتنا افسوس کریں تھوڑا ہے۔ اور ارکان نے بھی انہی خیالات کا اظہار کیا۔

کشمیر کے متعلق پانچ طاقتی قرارداد میں سویڈن کی ترامیم

ان ترامیم کا مقصد قرارداد کو روس کے لئے قابل قبول بنانا ہے

لاہور ۲۹ نومبر۔ کشمیر کے متعلق حفاظتی کونسل میں پانچ طاقتی قرارداد زیر غور ہے۔ سویڈن نے اس میں بعض ترامیم پیش کی ہیں سویڈن کی ترامیم کا مقصد پانچ طاقتی قرارداد کو سوویٹ روس کے لئے قابل قبول بنانا ہے۔ تاکہ روس اپنا حق استرداد (ویٹو) استعمال نہ کرے۔

اگر سویڈن کی ترامیم منظور کر لی گئیں تو پانچ طاقتی قرارداد میں اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن کی ۱۳ر اگست ۴۸ء کی قرارداد کے حصہ اوّل اور حصہ دوم کا ذکر حذف کر کے اس کی بجائے پانچ طاقتی قرارداد میں یہ الفاظ شامل کئے جائیں گے۔

حفاظتی کونسل اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے ہند و پاکستان ڈاکٹر فرینک گراہم سے یہ درخواست کرتی ہے کہ وہ کسی مزید مناسب اقدام کے لئے فریقین کے سامنے سفارشات پیش کریں۔ تاکہ اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن کی تیرہ اگست ۴۸ء اور ۵ر جنوری ۴۹ء کی قراردادوں پر عمل درآمد اور (مسئلہ کشمیر کے) پُر امن حل میں کامیابی حاصل ہو سکے۔

فولاد کے کارخانے میں امریکی سرمایہ کاروں کی دلچسپی

کراچی ۲۹ نومبر قومی منصوبہ بندی بورڈ کے نائب صدر مسٹر سعید حسن نے بتایا ہے۔ کہ امریکہ اور سویڈن کے صنعت کاروں نے پاکستان میں لوہے اور فولاد کی صنعت قائم کرنے کے لئے سرمایہ لگانے میں دلچسپی ظاہر کی ہے بشرطیکہ یہ صنعت "سپانج" کے طریقے پر چلائی جائے۔

مسٹر سعید حسن نے کہا کہ پاکستان سے خام لوہے کے نمونے سویڈن اور امریکہ بھیجے گئے ہیں ان کے متعلق سویڈن سے ایک ماہ تک اور امریکہ سے دو ماہ تک رپورٹ موصول ہو جائے گی۔ آپ نے رائے ظاہر کی کہ سپانج کے طریقے سے کارخانہ قائم کرنے میں بہت آسانی رہے گی۔ اور خرچ بھی کم ہوگا۔ آپ نے کہا میں اپنی رپورٹ عنقریب حکومت کو پیش کر دوں گا۔ اور اگر حکومت نے اس کی منظوری دیدی تو لوہے اور فولاد کا کارخانہ قائم کرنے میں بارہ ماہ سے زیادہ وقت نہیں لگے گا۔

ولادت

مکرم محمد احمد صاحب انور حیدر آبادی اکونٹنٹ ٹی۔ آئی کالج ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مؤرخہ ۲۲۔۲۳ر نومبر کی درمیانی شب پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "مشرف احمد" رکھا ہے۔

تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے اور لمبی عمر عطا کرتے ہوئے نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

شیخ نذیر احمد بشیر حیدر آبادی۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴